عورت
وفات سے غسل و تکفین تک

www.KitaboSunnat.com

مصنفہ: اُمِّ عبدِ منیب

ناشر
مشربہ علم و حکمت

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

عورت میت کا غسل اور تکفین

اُمِ عبدِ مُنیب

www.KitaboSunnat.com

ناشر:
مشربہ علم وحکمت (دار الشکر)
ندیم ٹاؤن ملتان روڈ لاہور۔ پاکستان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جمیع الحقوق محفوظة

اہتمام ________ محمد عبد منیب
ناشر ________ مشربہ علم وحکمت
اشاعت اول ________ صفر المظفر ۱۴۲۴ھ
اشاعت ہفتم ________ جمادی الثانیہ ۱۴۳۰ھ
اشاعت ہشتم ________ صفر ۱۴۳۱ھ
قیمت ________ 30.00

ناشر: مشربہ علم وحکمت (دار الشکر)
ندیم ٹاؤن ملتان روڈ لاہور۔ پاکستان 0321-4609092 0300-4270553

ڈسٹری بیوٹر: دار الکتب السلفیہ
(4 شیش محل روڈ لاہور۔ پاکستان 54000) Ph:092-042-7237184
☆ البلاغ Shop #: 4-LG لینڈ مارک پلازہ جیل روڈ۔ لاہور
فون: 0300-8880450042-5717843
☆ اسلام آباد مکان نمبر 264 گلی نمبر 90 سیکٹر i-8/4 اسلام آباد۔
فون: 0300-5148847

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست

نزع کے وقت	7
موت کے بعد	8
موت کی خبر سن کر	8
کفن	10
غسل کون دے؟	13
غسل دینے والا	14
غسل کے لئے تیاری	15
غسل کے لیے درکار اشیاء	15
غسل کا آغاز	16
کفن پہنانے کا مرحلہ	20
کفن پہنانے کی چند احتیاطیں	22
پردے کا اہتمام	25
جنازہ	25

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عورت میت کا ورثہ	26
میت والا گھر	28
تعزیت	28
ورثا کیا کر سکتے ہیں	30

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لمحہ بھر کو غور کریں تو ہم دیکھتے ہیں کہ انسان کی زندگی اس دنیا کی ہو یا آخرت کی دونوں کے آغاز میں عجیب وغریب مماثلت پائی جاتی ہے۔

☆ اگر دنیا کے سفر کا نقطۂ آغاز ۹ ماہ تہ بہ تہ اندھیرے ہیں تو آخرت کے سفر کا نقطۂ آغاز بھی قبر کے تہ بہ تہ اندھیرے ہیں۔ الا ماشا اللہ.

☆ اگر دنیا میں قدم رکھتے ہی انسان کو غسل دیا جاتا ہے تو آخرت کے سفر میں بھی قبر میں قدم رکھنے سے پہلے غسل کا اہتمام کیا جاتا ہے۔

☆ دنیا کے سفر کے مرحلہ میں اگر انسان کے کانوں میں اذان واقامت کے ذریعہ اس کی روح کو تسکین پہنچائی جاتی ہے تو آخرت کے اس مرحلہ میں صلوٰۃِ جنازہ اور مغفرت کی دعاؤں سے انسان کی روح کو مسرت پہنچائی جاتی ہے۔

ہماری خیر وفلاح اسی میں ہے کہ ہم دنیا کا سفر ہو یا آخرت کا، تمام مراحل کو قرآن وسنت کی ہدایات کے مطابق سر انجام دیں۔ لہٰذا عورت میّت کا نزع سے لے کر غسل وتکفین تک کیا طریق کار ہو، اسے احادیث رسول ﷺ سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

براہِ راست آپ کی خدمت میں پیش کیا جا رہا ہے۔

یہ اس کتابچے کی چوتھی اشاعت ہے جس میں کچھ تبدیلیاں بھی کی گئی ہیں۔ طوالت سے بچنے کے لیے صرف احادیث سے مستنبط ہونے والے مسئلے کو بیان کرنے پر اکتفاء کیا جا رہا ہے۔ البتہ حوالہ بھی ساتھ درج ہے تاکہ رجوع کرنے میں آسانی رہے۔ اس کتابچے کی تالیف میں زیادہ تر استفادہ ابوحمزہ محمد اقبال کیلانی صاحب کی تالیف ''کتاب الجنائز'' (جنازے کے مسائل) سے کیا گیا ہے۔ تفصیل کے طالب رجوع کر سکتے ہیں۔

اس کے ملنے کا پتہ یہ ہے: حدیث پبلی کیشنز۔۲ شیش محل روڈ۔ لاہور۔

اشاعت ہفتم: زیرِ نظر اشاعت میں مزید اضافے بھی کیے گئے ہیں اور کفن پہنانے کا تصویری خاکہ بھی دیا جا رہا ہے۔

وما توفیقی الا باللہ

اُمِ عبدِ منیب

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نزع کے وقت

☆ نزع میں مبتلا شخص کے پاس بیٹھے ہوئے لوگ اچھی باتیں کریں کیونکہ فرشتے اس پر آمین کہتے ہیں۔ (مسلم، احکام الجنائز للالبانی ص ۱۹)

یعنی اس کی تسلی و تشفی کے لیے اللہ تعالیٰ سے مغفرت و رحمت کی طلب کریں، اس کے نیک کاموں کا تذکرہ کریں۔ اس کے سامنے اس کے بچوں اور دنیاوی مسائل کا ذکر نہ کریں۔

☆ نزع کے عالم میں مبتلا شخص کے پاس ذرا بلند آواز سے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ پڑھیں۔ (صحیح مسلم، کتاب الجنائز، ح: ۹۱۶۔ ابوداؤد، ۳۱۱۷، احمد، ۳۱۳۔ ترمذی: ۱۹۸۳۔ نسائی، ۵۱۴۔ ابن ماجہ: ۱۴۴۵)

تاکہ اسے کلمہ طیبہ پڑھنا نصیب ہو لیکن اسے مجبور نہ کریں۔ ہوسکتا ہے وہ شدتِ تکلیف کی وجہ سے انکار کر دے۔

☆ مرتے وقت جس کی زبان پر کلمہ طیبہ ہوگا وہ جنت میں جائے گا۔ (صحیح سنن

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابی داوٗد للالبانی ۲۶۷۳۷، کتاب الجنائز، باب فی التلقین۔ مسند احمد،۵/۲۳۳۔ حاکم ۱/۳۵۱)

موت کے بعد

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا!

☆ جب تم کسی فوت ہونے والے شخص کے پاس موجود ہو تو میت کی آنکھیں بند کر دیا کرو کیونکہ (جب فرشتے روح قبض کر کے واپس چلے جاتے ہیں تو) اس کی نظر روح کے پیچھے جاتی ہے۔

(مسند احمد ۴/۱۲۵، صحیح سنن ابنِ ماجہ للالبانی، ۱۱۹۰)

موت کے بعد میت کو سیدھا لٹا دیں' دونوں پاؤں کے انگوٹھے آپس میں باندھ دیں' منہ بند کر دیں' سر اور ٹھوڑی کے نیچے سے لے جا کر کپڑا باندھ دیں۔

☆ میت کا جسم ایک بڑی چادر سے ڈھانپ دیں۔

(بخاری، کتاب اللباس ۵۸۱۴۔ مسلم ۹۴۲۔ ابوداوٗد۔ ۳۱۲)

موت کی خبر سن کر

☆ ام المومنین امِ سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جب ابو سلمہ رضی اللہ عنہ فوت ہوئے تو فرمایا: مسلمان مصیبت کے وقت اگر وہ دعا مانگے جس کا اللہ نے حکم دیا تو اللہ اس مسلمان کو پہلے سے بہتر بدلہ دے گا۔ وہ دعا یہ ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ، اَللّٰھُمَّ اْجُرْنِیْ فِیْ مُصِیْبَتِیْ وَاخْلُفْ لِیْ خَیْرًا مِّنْھَا"۔

"ہم سب اللہ ہی کے لیے ہیں اور ہم سب کو اسی کی طرف پلٹنا ہے۔ یا اللہ! مجھے میری مصیبت کے عوض بہتر بدلہ دے۔"

(صحیح مسلم، کتاب الجنائز، ح ۹۱۸۔ ابن ماجہ، ۱۵۹۸۔ احمد، ۶/۳۰۹)

☆ میت کی خوبیوں کا ذکر کریں اور اس کی برائیاں کرنے سے باز رہیں۔ (سنن ابی داؤد)

البتہ جو کھلے عام گناہ کا ارتکاب تا دمِ آخر کرتا رہا ہو، اس کے گناہوں کا ذکر عبرت حاصل کرنے کے لیے کر سکتے ہیں۔

☆ مرنے کی خبر دوسروں تک پہنچانا سنت سے ثابت ہے۔

(صحیح بخاری و مسلم)

لہٰذا دور و نزدیک کے رشتہ دار اور احباب کو خبر کر سکتے ہیں لیکن رو رو کر بازاروں میں اعلانِ عام نہیں کرنا چاہیے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنھم اجمعین اسے نوحہ شمار کرتے تھے۔ (فتح الباری، فقہ الحدیث)

☆ میت پر رونا، چیخنا، سینہ پیٹنا، بال نوچنا، بین کرنا حرام ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو ایسا کرے وہ ہم میں سے نہیں۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(مسلم، کتاب الایمان، ۱۰۴۔ بخاری، ۱۲۹۶۔ ابوداؤد، ۳۱۳۰۔ نسائی ۲۰/۴)

☆ موت پر صبر کی جزا جنت ہے۔ (صحیح بخاری)

☆ بے اختیار آنسوؤں کا بہنا جائز ہے۔

(صحیح بخاری، ۱۲۴۴، ۱۲۸۴، ۱۳۰۴۔ مسلم، ۹۲۳، ۲۴۷۱۔ ابوداؤد، ۳۱۵۲۔ ابنِ ماجہ، ۱۵۷۷)

☆ میت کو بوسہ دے سکتے ہیں۔ (صحیح بخاری، صحیح ابوداؤد، کتاب الجنائز، ۲۷۰۹ للالبانی۔ ترمذی، ۹۸۹، ابنِ ماجہ، ۱۴۵۶۔ احمد ۴۳/۶)

کفن

www.KitaboSunnat.com

☆ سفید رنگ کا مستحب (پسندیدہ) ہے۔

(صحیح بخاری و مسلم، صحیح ابوداؤد للالبانی ۳۴۲۷، ترمذی۔ ۹۹۴۔ ابنِ ماجہ، ۱۴۴۲)

☆ صاف ستھرا اور اچھا ہونا چاہیے۔

(مسلم، ۹۴۲، کتاب الجنائز۔ ابوداؤد، ۳۱۴۸۔ نسائی، ۳۳/۴)

مراد یہ کہ موٹا اور جسم کو اچھی طرح ڈھانپ لینے والا ہو۔

(کتاب الجنائز للالبانی)

☆ مہنگا کفن بنانے سے گریز کرنا چاہیے۔ (تحفۃ الاحوذی۔ شرح مسلم النووی نیل الاوطار۔ احکام الجنائز، للالبانی، فقہ الحدیث)

☆ میت کے ترکہ سے کفن تیار کیا جائے۔ (بخاری، کتاب الجنائز، ۱۲۷۶۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسلم ۹۴۰، ابوداؤد ۳۱۵۵۔ترمذی، ۲۹۴۳)

☆ میت کا سرپرست بھی کفن تیار کرسکتا ہے۔

عورت میت کا سرپرست شوہر' اس کے بعد بیٹا اگر بالغ ہو تو' اس کے بعد باپ یا دادا' اس کے بعد بھائی یا بھتیجے' یا چچا ماموں وغیرہ ہیں۔

جس کا سرپرست موجود نہ ہو یا صاحبِ استطاعت نہ ہو تو کوئی بھی عزیز یا مسلمان بہن بھائی کفن کا انتظام کرسکتا ہے۔ اس کے بدلے میں اسے اللہ کے ہاں سے اجر ملے گا۔ ہمارے یہاں جو یہ رواج ہے کہ صرف میکے والے ہی کفن دیں یہ سراسر ایک لایعنی رسم ہے۔

☆ استعمال شدہ کپڑا بھی کفن کے لیے استعمال کرسکتے ہیں۔

(بخاری، کتاب الجنائز۔ ۱۳۸۷، موطا امام مالک، ۱/۲۲۴)

☆ نبی ﷺ کا کفن ان سلا تھا جو صرف تین کپڑوں پر مشتمل تھا اس میں نہ پگڑی تھی نہ قمیض۔ (بخاری کتاب الجنائز، مسلم کتاب الجنائز، ۹۴۱)

بوقتِ ضرورت سلا ہوا بھی استعمال کرسکتے ہیں۔

☆ اپنی زندگی میں اپنا کفن خود تیار کرسکتے ہیں۔ (صحیح بخاری)

☆ دورانِ حج مرنے والے کا کفن احرام ہی ہے۔ (سنن نسائی)

☆ شہید کا کفن اس کے وہی کپڑے ہیں جن میں وہ شہید ہوا ہو البتہ اس کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کپڑوں کے اوپر ایک یا دو چادریں لپیٹ دی جائیں۔

(مسند احمد، ج ۵، اس کی سند حسن ہے)

☆ کفن ایک کپڑے یا دو کپڑوں یا تین کپڑوں میں بھی دیا جا سکتا ہے۔

(فقہ الحدیث ج ۱۰)

☆ رسول اللہ کو تین کپڑوں میں کفن دیا گیا۔

(بخاری، کتاب الجنائز۔ مسلم، ۹۴۱۔ ابوداؤد، ۳۱۵۱۔ ترمذی، ۹۹۶)

☆ عورت میت میں حسن بصری کی رائے کے مطابق پانچ کپڑے بھی کیے جا سکتے ہیں۔ (بخاری کتاب الجنائز، سنن ابی داؤد کتاب الجنائز، مسند احمد۔ بعض علماء کے خیال میں یہ حدیث ضعیف ہے بعض کے خیال میں حسن ہے۔ دیکھیے کتاب الجنائز للالبانی)

کفن کے پانچ کپڑے یہ ہیں۔

(۱) اوڑھنی، دوپٹے کی طرح سیدھی یا سکارف کی طرح تکونی بھی ہو سکتا ہے۔

(۲) سینہ بند (۳) تہ بند،

(۴) کرتا، سامنے کی طرف سے گردن سے پاؤں تک اور پشت کی طرف سے گردن سے کمر تک (گردن سے لے کر گلے اور گریبان کے لیے اس طرح شگاف ڈالیں کہ حرف " ⬭ " کی شکل بن جائے)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵) بڑی چادر۔ اسے کفنی یا لفافہ بھی کہتے ہیں۔ پورے قد کے ماپ سے آدھ گز زیادہ کپڑا درکار ہوگا۔

مزید دو دو انچ لمبی حسب ضرورت' کمر' پاؤں اور پیشانی کی جگہ سے کفن باندھنے کے لیے۔ (شیخ البانی کی رائے یہ ہے کہ سنت صرف تین چادریں ہیں مرد اور عورت کی اس میں کوئی تخصیص نہیں۔ (کتاب الجنائز، للالبانی)

یاد رہے کہ کفن سینا یا نہ سینا، گرہ لگانا یا نہ لگانا، ازار بند ڈالنا یا نہ ڈالنا اپنی مرضی پر موقوف ہے۔

غسل کون دے؟

☆ میت کو وہی غسل دے جو اس کا قریبی عزیز اور علمِ دین رکھتا ہو۔ اگر قریب کا عزیز علمِ دین سے ناواقف ہو تو جسے تم عالم اور پرہیزگار سمجھو وہ غسل دے۔ (مسند احمد، ۶/ ۱۱۹۔ بیہقی، ۳/ ۳۹۶)

☆ خاوند بیوی کو اور بیوی خاوند کو غسل دے سکتی ہے۔

(صحیح للالبانی، ۱۱۹۷۔ احمد، ۶/ ۲۲۸، دارمی ۱/ ۳۷)

چنانچہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو ان کی بیوی اسماء بنتِ عمیس رضی اللہ عنہا نے غسل دیا۔ (مؤطا امام مالک، بیہقی ۲/ ۳۹۷)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فاطمہ رضی اللہ عنہا کو علی رضی اللہ عنہ نے غسل دیا۔

(روایت حسن دار قطنی ۲/ ۷۹۔ ترتیب مسند الشافعی ۱/ ۲۰۶)

اس میں سہولت یہ ہے کہ خاوند اور بیوی کا تعلق ہونے کی وجہ سے ستر کو چھونا جائز ہوتا ہے۔

غسل دینے والا

☆ اس نیت سے غسل دیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے گناہوں کو معاف فرمائے گا۔ (مسند احمد)

☆ اگر میت میں کوئی ناگوار چیز دیکھیں یا محسوس کریں تو اس کا تذکرہ دوسروں سے مت کریں۔ (مسند احمد، مستدرک حاکم، کتاب الجنائز سند صحیح ہے)

☆ جس نے میت کو غسل دینے میں حقِ امانت ادا کیا وہ اسی طرح گناہوں سے پاک ہوا جیسے وہ آج ہی پیدا ہوا ہو۔ (مسند احمد)

(حقِ امانت سے مراد یہ ہے کہ میت کی کسی ناگوار چیز کو دیکھ کر دوسروں پر ظاہر نہ کرنا اور پورے احترام کے ساتھ غسل دینا۔)

☆ میت کو غسل دینے کے بعد نہلانے والا خود بھی غسل کرے تو یہ مستحب یعنی پسندیدہ ہے۔ (صحیح ترمذی، سنن نسائی، ابوداؤد، ۳۱۶۱)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ اگر وضو کرلیں تو یہ بھی کافی ہے۔ (سنن نسائی، سنن بیہقی)

☆ میدان جنگ میں شہادت پانے والے کو غسل نہیں دیا جائے گا۔

(سنن الکبری للبیہقی سند صحیح، کتاب الجنائز للالبانی)

غسل کے لیے تیاری

غسل کے لیے کھلی جگہ کا انتخاب کریں تا کہ میت کی چار پائی لانے اور لے جانے میں آسانی ہو۔ غسل دینے کے لیے پڑا استعمال کریں۔ یہ اکثر مساجد سے مل جاتا ہے۔ اگر پڑا نہ ہو تو تخت پوش یا خوب تنی ہوئی چار پائی استعمال کریں۔ لکڑی کے تختے جوڑ کر عارضی پڑا بھی تیار کیا جا سکتا ہے۔

غسل کے لیے درکار اشیاء

(۱) روئی...... (۲) کافور...... (۳) دو یا تین بالٹیاں...... (۴) بیری کے پتوں میں جوش دیا ہوا پانی...... (۵) دو مگ...... (۶) دو لوٹے...... (۷) دو پرانی چادریں...... (۸) ایک بڑی اور موٹی چادر اعضائے ستر پہ پھیلانے کے لیے یعنی سینہ سے زیر ناف تک۔ یہ کپڑا موٹا ہونا چاہیے کیونکہ گیلا ہونے سے جب جسم سے چپک جاتا ہے تو جسم نظر آنے لگتا ہے۔ (۹) دستانے، پلاسٹک یا کپڑے کی تھیلیاں۔ جنہیں غسل دینے والی عورت اپنے ہاتھوں پہ چڑھا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لے گی۔

تین یا چار خواتین کا غسل کے لیے ہونا ضروری ہے۔ایک خاتون غسل دینے کے لیے اور دوسری خواتین پانی ڈالنے اور کردٹ بدلنے میں مدد کے لیے۔

غسل کے وقت غسل دینے والی خاتون اپنے ہاتھوں پر کوئی کپڑے کا تھیلا یا دستانے پہن لے تاکہ اس کا ہاتھ میت کے ستر کو براہِ راست نہ چھوئے۔

☆ میت کے چاروں طرف آڑ کر کے پردہ کرلیں۔

(سنن ابی داؤد، سنن ابنِ ماجہ)

میت کو عزت، وقار اور نرمی سے پٹڑے پر لٹائیں۔قمیض کو پہلو اور آستین کی سلائیوں پر سے کاٹ لیں۔پورے جسم پر ایک بڑی چادر پھیلا دیں اور اس کے نیچے ہی نیچے کپڑے اتار دیں۔اگر کپڑے بغیر کاٹے اتارے جا سکتے ہیں تو بغیر کاٹے اتار لیں تاکہ کپڑے کسی اور کے کام آ جائیں۔

غسل کا آغاز

☆ بسم اللہ سے آغاز کریں۔(بخاری کتاب الجنائز، ۱۲۵۵)

☆ سب سے پہلے پیٹ دبا کر فضلہ وغیرہ خارج کریں۔(بیہقی)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کے بعد استنجاء کرائیں۔

☆ اس کے بعد وضو کرائیں۔ (صحیح بخاری، کتاب الجنائز، ۱۲۵۵)

وضو کے دوران ناک' کان اور منہ کے اندر پانی مت ڈالیں۔ ان اعضاء کو تین بار گیلی روئی سے صاف کر کے خشک روئی سے بند کریں۔

☆ غسل کا آغاز داہنی طرف سے کریں۔

(صحیح مسلم، بخاری، کتاب الجنائز ۱۲۲۵)

پہلے سر کے بال صابن سے دھوئیں۔ (احکام الجنائز للالبانی)

☆ سر کے بالوں کے تین حصے کر کے پیچھے کی طرف کر دیں۔

(صحیح بخاری، کتاب الجنائز، ۱۲۶۳ مسلم)

☆ کنگھی بھی (ہلکی ہلکی) کر سکتے ہیں۔

(کتاب الام الحاوی ۳/ ۲۷، فقہ الحدیث ۱/ ۴۴۳)

☆ بال مینڈھیاں بنا کر پشت کی طرف کر دیئے جائیں۔

(اعلام الموقعین، فقہ الحدیث)

☆ تین بار پانی بہائیں۔ اس سے زیادہ بار بھی پانی بہا سکتے ہیں۔

☆ غسل میں طاق مرتبہ کا خیال رکھیں یعنی تین' پانچ' سات مرتبہ۔

(بخاری، ۱۲۵۴)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ آخری بار جس پانی سے غسل دیں' اس میں کافور ڈالنا سنت سے ثابت ہے۔ (صحیح بخاری کتاب الجنائز، ۱۲۵۳۔ ابوداؤد: ۳۱۴۲۔ مسلم، ۹۳۹)

☆ رسول اللہ ﷺ کی بڑی بیٹی زینب رضی اللہ عنہا کو ام ایمن رضی اللہ عنہا ام عطیہ رضی اللہ عنہا اور سودہ رضی اللہ عنہا نے غسل دیا تھا۔ ام عطیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں:

ہم رسول اللہ ﷺ کی صاحبزادی کو غسل دے رہی تھیں تو آپ ﷺ تشریف لائے اور فرمایا ''تم اس کو پانی اور بیری کے پتوں سے غسل دو۔ غسل کا آغاز دائیں طرف سے کرو۔ پہلے وضو کے اعضاء دھوؤ۔ تین بار' پانچ بار یا سات بار نہلاؤ۔ اخیر بار کے پانی میں کافور شامل کر لو۔ جب نہلا چکو تو مجھے خبر کرنا۔ جب ہم نہلا چکیں تو آپ ﷺ کو خبر کی۔ آپ ﷺ نے اپنا تہ بند عطا کیا اور فرمایا'' اسے اس کے اندر کے کپڑے کے طور پر استعمال کر لو (برکت کے لیے)'' ام عطیہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں'' ہم نے زینب رضی اللہ عنہا کے بالوں کو گوندھ کر ان کی تین لٹیں (چوٹیاں) کیں اور انھیں پیچھے کی طرف ڈال دیا۔ (بخاری کتاب الجنائز' ۱۲۵۳، ابن ماجہ، ۱۴۵۸۔ مسلم، ۹۳۹۔ ابوداؤد، ۳۱۴۲۔ ترمذی، ۹۹۰)

نبی اکرم ﷺ کی صاحبزادی ام کلثوم رضی اللہ عنہا کو صفیہ بنت عبدالمطلب رضی اللہ عنہا، اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا اور ام عطیہ رضی اللہ عنہا نے آپ ﷺ کی ہدایات کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مطابق اسی طرح غسل دیا۔

نوٹ: اگر میت حاملہ ہو اور چھ ماہ سے زائد عرصہ گزر چکا ہو تو بذریعہ آپریشن بچے کو نکال لیا جائے۔ اگر یہ ظن غالب ہو کہ بچہ زندہ ہوگا۔ (احکام و مسائل ص:۴۴۷ از مولنا عبدالمنان نورپوری) میت کے ناخن یا بال وغیرہ مت کاٹے جائیں۔ (مولانا عزیز زبیدی صاحب)

اگر ایسے حالات ہوں کہ میت کو غسل دینا ممکن نہ ہو مثلاً

- ☆ میت کا جلا ہونا
- ☆ پانی میں ڈوب کر جسم کا گل سڑ جانا
- ☆ ایسی جلدی بیماری کہ غسل سے جسم مزید خراب ہوتا ہو۔
- ☆ پانی کا میسر نہ ہونا جیسے زلزلے کے بعد
- ☆ مرد میت کے لیے غسل کرانے والی صرف خواتین (نامحرم) یا عورت میت کو غسل دینے کے لیے صرف مرد (نامحرم) میسر ہوں جیسے کسی بھی ناگہانی آفت زلزلے، سیلاب، طوفان کے بعد تو میت کو تیمم کرایا جائے گا۔
- ☆ سات سال سے کم عمر بچی یا بچے کو مرد یا عورت دونوں غسل دے سکتے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں۔

☆ نہلانے میں صابن استعمال کر سکتے ہیں۔

☆ اگر میت ناپاکی کی حالت میں ہو تو ایک دفعہ ہی غسل کافی ہے۔

☆ میت کو ناپاکی کی حالت والی عورت بھی غسل دے سکتی ہے۔

☆ احادیث میں صرف کافور کی خوشبو لگانے کا ذکر ہے، اس لیے اسی پر اکتفا کریں تو بہتر ہے۔ گو کوئی دوسری خوشبو بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

کفن پہنانے کا مرحلہ

اگر پانچ کپڑوں میں کفن دینا ہو تو......

☆ غسل کے بعد دوسری خشک چادر میت پر پھیلائیں اور نیچے سے گیلی چادر کھینچ لیں۔ قریب ہی چارپائی بچھا کر اس پر بستر بچھا دیں۔

☆ سب سے پہلے تین پٹیاں بچھائی جائیں یہ آخر میں باندھنے کے کام آتی ہیں۔

☆ اس کے اوپر سب سے بڑی چادر (لفافہ) بچھائی جائے۔

☆ اس کے اوپر قمیض

☆ قمیض کے اوپر والا حصہ اٹھا کر نچلے حصہ کے اوپر سینہ بند رکھیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ نچلے دھڑ والے حصے پر تہہ بند۔

یہ بھی ممکن ہے کہ تہہ بند کی لمبائی سینہ تک ہو ایسی صورت میں علیحدہ سے سینہ بند کی ضرورت نہ ہوگی۔

☆ اب میت کو اس پر لا کر ڈالیں۔ اور ترتیب وار دائیں سے بائیں اور بائیں سے دائیں کفن کے کپڑے لپیٹتے جائیں۔

☆ سب سے پہلے سینہ بند لپیٹیں اور پھر قمیض کا اوپر والا حصہ ڈال دیں۔ نیچے والے دھڑ پر تہہ بند لپیٹیں۔

☆ سر بند (رومال) کو دہرا کرتے ہوئے سامنے پورے ماتھے اور کانوں کو ڈھانپتے ہوئے گردن کی پچھلی طرف لے جا کر کونوں کو گرہ لگا دیں۔

آخر میں تینوں پٹیاں باندھ دیں۔

(۱) کمر میں

(۲) سر سے اوپر کی طرف

(۳) پاؤں کی طرف

اب ایک زائد چادر کفن کے اوپر پھیلا دیں جو دفن کے وقت اتار لی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جائے گی۔

اگر کفن تین چادروں پر مشتمل ہے تو

(۱) تین پٹیاں بچھائیں

(۲) ان پر باری باری تینوں چادریں ڈال دیں

(۳) میت کو ان پر لاکر لٹا دیں

(۴) پھر ترتیب وار تینوں چادروں کو دائیں سے بائیں اور بائیں سے دائیں طرف لپیٹتے جائیں۔

(۵) آخر میں تینوں پٹیاں باندھ دیں۔

اگر اَن سلا کفن ہو تو جسم کو کپڑے میں لپیٹ دیا جائے گا۔

کفن پہنانے کی چند احتیاطیں:

☆ ہر کپڑا / چادر مضبوطی سے پیچھے تک لے جا کر لپیٹی جائیں تا کہ تدفین کے وقت کھل نہ جائے۔

☆ ہر کپڑے کا بایاں حصہ اندر اور دایاں اوپر آئے گا۔

کوشش کی جائے کہ میت کے جسم کو کم سے کم ہاتھ مس ہوں۔ چادر کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کونے پکڑ کر میت کے جسم کو تختے اور پھر غسل کے بعد چارپائی تک اٹھا کر لایا جائے ،اور اس چادر کو میت کے نیچے سے نکالنے کے لیے میت کو پہلے ایک پہلو پر موڑا جائے اور چادر تہہ کر کے جتنا نیچے ہو سکے کر دیا جائے۔ پھر دوسرے رخ موڑ کر چادر کو آہستگی سے نکال لیا جائے۔

☆ غسل دینے کے بعد گیلی چادر ہٹا کر خشک چادر لگائی جائے اور اس کے نیچے سے جسم کو تولئے یا کپڑے سے خشک کیا جائے۔

☆ میت کے پردے کا مکمل خیال رکھا جائے۔

☆ جسم خشک کرنے کے بعد میت کے نیچے چادر بچھائی جائے تا کہ اس کو اٹھا کر چارپائی تک لایا جائے۔ چادر بچھانے کا بھی وہی طریقہ ہے جو نکالنے کا تھا،

☆ کفن ، کفنی یا اوپر ڈالنے والی چادر پر کسی قسم کی عبارت ، آیات، کلمہ، وغیرہ لکھنا درست نہیں۔

☆ کفن کے علاوہ میت کے ساتھ کوئی چیز پنج سورہ وغیرہ نہیں رکھ سکتے۔

نوٹ: کفن پہنانے کا جو طریقہ بیان کیا گیا ہے اپنی سہولت کے مطابق اس کے علاوہ بھی کوئی طریقہ اختیار کر سکتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

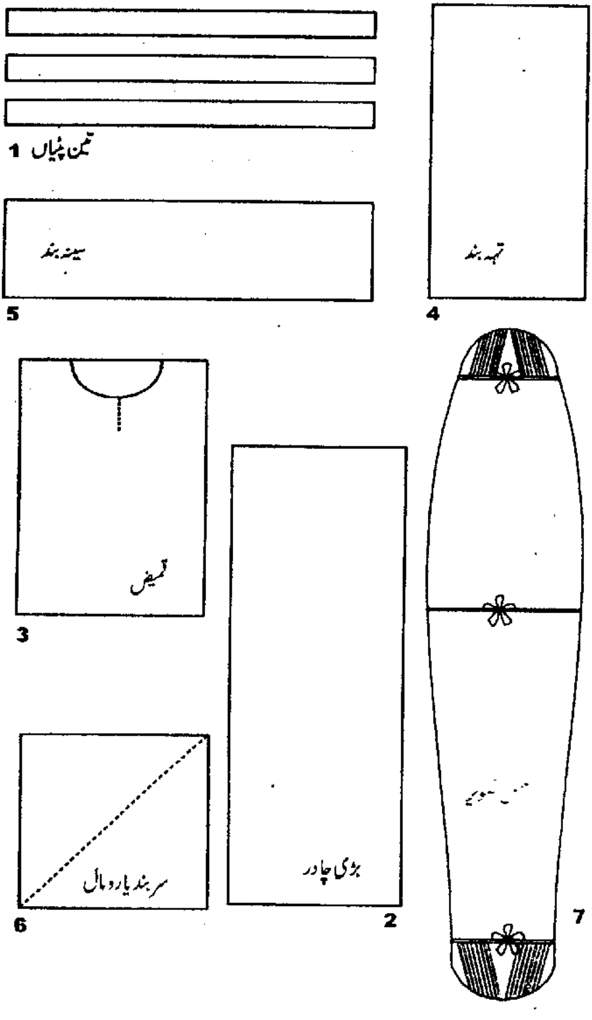

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پردے کا اہتمام

فاطمہ رضی اللہ عنہا نے وفات کے وقت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا کو وصیت کی تھی کہ:

"میری تدفین کے وقت پردے کا پورا خیال رکھا جائے۔ میرے غسل میں سوائے میرے شوہر کے اور کسی سے مدد نہ لی جائے۔"

معلوم ہوا محرم اور نامحرم کا خیال موت کے بعد بھی رکھنا چاہیے اور نامحرم مردوں کو بغیر کسی حقیقی ضرورت کے عورت (میت) کو دیکھنا یا چھونا نہیں چاہیے۔

یاد رہے کہ شوہر وفات کے بعد بھی محرم ہوتا ہے۔

غسل دینے والی عورتوں کو بھی عورت میت کے اعضائے ستر کو چھونے اور دیکھنے سے بچنا چاہیے، یہ نہایت ضروری ہے۔ اکثر عورتیں اس کا خیال نہیں رکھتیں۔ عورت کا ستر سینے سے لے کر گھٹنوں تک پورا جسم ہے۔

(تفصیل کے لیے دیکھیے حفظِ حیا اور محرم رشتہ دار)

جنازہ

☆ اگر آسانی ہو جیسے کہیں قریب ہی جنازہ پڑھا جائے یا مسجد میں پڑھا جائے تو عورتیں نماز جنازہ میں شریک ہو سکتی ہیں۔ اگر اہتمام کے ساتھ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہیں دور جانا پڑے تو پھر نہ جائیں تو بہتر ہے۔ اتفاقاً وہاں موجود ہوں تو پڑھ سکتی ہیں۔ (تفصیل کے لیے دیکھیے فقہ الحدیث جلد اول)

☆ تدفین کے لیے عورت کا جانا منع ہے۔ (الفتاوی الاسلامیہ)

عورت میت کا ورثہ

☆ پہلے قرض ادا کریں۔ (صحیح بخاری)

کیونکہ "مومن کی میت اس وقت تک جنت میں جانے سے رکی رہتی ہے جب تک اس کا قرض ادا نہ کیا جائے"۔

(مسند احمد ۲/ ۴۴۰' ابنِ ماجہ' کتاب الصدقات، ۲۴۱۳ ترمذی، ۱۰۷۹، ۱۰۸۷۔)

☆ اگر کوئی دوسرا میت کی طرف سے ادا کر دے تو ادا ہو جائے گا۔

☆ پھر وصیت پوری کریں بشرطیکہ کل مال کے تہائی حصے سے زیادہ نہ ہو ورنہ تہائی حصے سے ہی وصیت پوری کریں۔

(صحیح بخاری، کتاب الوصایا، ۲۷۴۲۔ مسلم، ۳۰۷۶)

بقیہ مال شرعی ورثا میں تقسیم ہوگا۔

ہمارے معاشرے میں عورتوں کی جائیداد کا بہت کم تصور پایا جاتا ہے حالانکہ ان کا ترکہ تقسیم کرنا بھی اتنا ہی ضروری ہے جتنا کہ مرد کا۔ ذیل میں ایسی چند اشیاء کے نام دیے جا رہے ہیں جو عورت کی ملکیت ہیں اور مرنے کے بعد

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کا ورثہ۔

(۱)مہر

(۲)خاوند اگر وفات پا گیا ہو تو اس کے ترکہ سے ملا ہوا حصہ

(۳)والد سے ملی ہوئی اشیاء

(۴)والدین نے نکاح سے پہلے یا بعد میں کچھ بھی بیٹی کو دیا ہو۔ (جہیز وغیرہ)

والدین کو اپنی زندگی میں بیٹوں اور بیٹیوں کو یکساں مالیت کا سامان دینا چاہیے۔ یہ انتہائی ضروری ہے۔ (دیکھیے صحیح مسلم۔ کتاب الہبہ)

(۵)دیگر فوت شدہ رشتہ داروں کے ترکہ سے اگر کچھ ملا ہو تو وہ

(۶)عورت کی ذاتی کمائی بذریعہ تجارت' ملازمت' مزدوری 'کسب و ہنر وغیرہ۔

(۷)دوسروں کی طرف سے عورت کو تحائف یا ہبہ کی صورت ملی ہوئی اشیاء۔ (تفصیل کے لیے دیکھیے ''تقسیم وراثت اور ہمارا معاشرہ'' مطبوعہ مشربہ علم و حکمت)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میت والا گھر

☆ میت کے گھر کھانا بھجوانا سنت ہے۔

(سنن ابی داؤد ۳۱۳۲ ابن ماجہ ۱۶۱۰ ترمذی ۹۹۸، احمد ۱/۲۰۵)

☆ میت کے گھر والے کسی قسم کی دعوت کا انتظام نہ کریں۔

(مسند احمد ۲۰۴۲۔ ابن ماجہ ۱۶۱۲۔ احکام الجنائز للالبانی)

مثلاً قل، تیجا، دسواں، چالیسواں، برسی وغیرہ۔ البتہ عام ضرورت کا کھانا پکانا کر سکتے ہیں۔ عوام میں جو یہ مشہور ہے کہ میت والے گھر چولہا جلانا منع ہے یہ غلط ہے۔

تعزیت

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

☆ "جس نے اپنے مومن بھائی کی تعزیت کی اسے اللہ قیامت کے دن سبز حُلّہ پہنائے گا جس پر قیامت کے دن رشک کیا جائے گا۔

(خطیب، ابن عساکر ارواء الغلیل ۷۶۴۔ احکام الجنائز للالبانی)

تعزیت کا مطلب تسلّی دینا ہے لہٰذا لواحقین کو میت کی نیکیوں پر اللہ سے اجر کی امید دلائیں، مغفرت کی دعائیں کریں، راضی برضا ہونے کی تلقین کریں، صبر و تسلی دلانے کی باتیں کریں۔ غم بڑھانے والی اور زندہ یا مردہ کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حوالے سے مایوسی دلانے والی باتیں نہ کریں۔

☆ ایک مسلمان بھائی کا دوسرے مسلمان بھائی پر یہ حق ہے کہ وہ مصیبت کے وقت اس کی تعزیت کرے۔ (مسلم)

☆ میت کے لیے دعا کرتے ہوئے اپنے لیے بھی دعا کریں۔ (مسلم)

☆ تعزیت کے وقت میت کے لیے یہ دعا کریں تو زیادہ بہتر ہے جو رسول اللہ ﷺ نے ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کے لیے کی تھی:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِاَبِیْ سَلَمَه وَارْفَعْ دَرَجَتَه' فِی الْمَهْدِیِّیْنَ وَاخْلُفْهُ فِیْ عَقَبِه فِی الْغَابِرِیْنَ وَاغْفِرْلَنَا وَلَه' یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ وَافْسَحْ لَه' فِیْ قَبْرِهٖ وَنَوِّرْ لَه' فِیْهِ . آمین. (صحیح مسلم)

''یااللہ! ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کو بخش دے۔ ہدایت یافتہ لوگوں میں اس کا مرتبہ بلند فرما اور اس کے پس ماندگان کی حفاظت فرما۔ یارب العالمین! ہم سب کو اور مرنے والے کو معاف فرما۔ میت کی قبر کشادہ کر دے اور اسے نور سے بھر دے۔'' (آمین)

ابوسلمہ کی جگہ میت کا نام لیں۔

☆ تعزیت کے لیے خود نہ جا سکیں تو بذریعہ خط یا ٹیلی فون بھی تعزیت کر سکتے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں۔

☆ تین دن سے زیادہ کسی عزیز کی وفات پر سوگ منانا جائز نہیں۔ (بخاری ومسلم)

☆ عورت اپنے شوہر کی وفات پر چار ماہ دس دن تک سوگ منائے۔ (بخاری ومسلم)

لیکن تعزیت تین دن بعد بھی کی جاسکتی ہے۔

☆ تعزیت کے لیے آنے والے تھوڑی دیر رکیں تو بہتر ہے تاکہ گھر والوں کو پریشانی نہ ہو۔

ورثاء کیا کر سکتے ہیں؟

☆ میت کے فرضی روزوں کی قضاء روزہ رکھ کر ورثاء کو ادا کرنا چاہیے۔ فدیہ بھی دیا جاسکتا ہے۔ (بخاری ومسلم)

☆ میت کا قرضہ ورثاء یا کوئی اور ادا کرے تو ادا ہو جاتا ہے۔ (بخاری ومسلم)

☆ زندہ یا مردہ کی طرف سے قربانی کریں تو اس کا ثواب اسے ملتا ہے۔ (مسند دارمی، سنن ابنِ ماجہ)

☆ میت کے لیے مغفرت کی دعا کرنا اس کی بخشش کا سبب ہے۔ (سنن بیہقی)

☆ اگر میت نے کوئی شرعی طور پر جائز امور کی منت مان رکھی ہو اور وہ ادا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرنے سے قبل مرجائے تو اس کی طرف سے اس کے ورثاء کو پوری کرنا چاہیے۔
(بخاری۔ ومسلم۔ بیہقی۔ ابوداؤد۔ نسائی)

☆ اولاد والدین کی طرف سے صدقہ کرے تو اس کا ثواب والدین کو پہنچتا ہے۔ (مسند احمد، سنن نسائی)

☆ میت کے مندرجہ ذیل اعمال اس کے ثواب میں موت کے بعد بھی اضافہ کرتے رہتے ہیں۔ جن کا ذکر ایک حدیث میں ہے:

(۱) علم جو اس نے لوگوں میں پھیلایا (۲) نیک اولاد
(۳) قرآنی تعلیم جو اس نے دوسروں کو سکھائی (۴) مسجد کی تعمیر
(۵) مسافر خانہ بنوانا (۶) صدقہ۔ (صحیح ابن خزیمہ، سنن بیہقی)
(تفصیل کے لیے دیکھیے ''زندہ کا مردہ کے لیے ہدیہ اور قرآن خوانی)

اَللّٰھُمَّ قِنَا عَذَابَكَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ۔ آمین!

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''اسلامی معاشرت''

کے اہم انفرادی پہلو

- ✫ انسان کا مقصد حیات اللہ کی عبادت واطاعت ہے۔لہٰذا اس کی عبادت واطاعت کے تقاضے...... اطاعت رسول ﷺ کی حدود میں رہ کر کرنا۔
- ✫ خاتم النبیین ﷺ کی اطاعت اور محبت کو ہر شعبہ زندگی میں ملحوظ رکھنا۔
- ✫ اولا کو اللہ کی کاص نعمت سمجھ کر ...... اسلامی اقدار وآداب کے مطابق اس کی پرورش کرنا۔
- ✫ بلوغ کی عمر کو پہنچتے ہی فوراً نکاح کا اہتمام کرنا۔
- ✫ انتخابِ زوج کی تلاش میں تقویٰ کو ترجیح دینا۔
- ✫ طویل منگنی کی بجائے نکاح اور رخصتی کرنا۔
- ✫ اشیائے ضرورت میں نبوی معیار کو نمونہ بنانا......زائد ملے تو اللہ تعالیٰ کی حدود میں رہ کر خرچ کرنا۔
- ✫ اللہ تعالیٰ کے حکم استیذان پر عمل کرنا۔
- ✫ ستر وحجاب ...... اور غض بصر کی پابندی کرنا۔
- ✫ حقوق لینے کی بجائے دوسروں کے حقوق ادا کرنے میں کوشاں رہنا
- ✫ مرد کا منصب قوام کے تقاضے ...... کفالت بہ کسب حلال ...... حفاظت اوامر ونواہی ...... اور امارت وخلافت کا علم حاصل کرنا ...... اور ممکنہ حد تک اسے بروئے کار لانا۔
- ✫ خواتین کا احترام اور وقار برقرار رکھنا۔
- ✫ عورت کا گھر میں ٹک کر اطاعت قوام (شریعت کی حدود میں رہ کر) کرنا اور نگرانی اطفال کی ذمہ داریاں نبھانا۔
- ✫ دنیا کی دیگر اقوام کی مسرفانہ زندگی اور تعیش کی بجائے صحابہ کرام رضی اللہ عنھم کے طرز حیات کی پیروی کرنا۔
- ✫ رفاہِ دنیا کے بجائے فلاح آخرت میں ڈوبے رہنا۔

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہماری مطبوعات

ننھے حارث کا خواب ﴿نیا ایڈیشن﴾	محمد مسعود عبدہ رحمہ اللہ
اسمہٗ احمد ﴿نعتیں﴾	ڈاکٹر محمد افتخار الحق ارقم
لواء الجہاد ﴿جہادی منظومات﴾	اُمّ عبدِ منیب
بسم اللہ' دعا' دوا' شفا	〃 〃
بہو اور داماد پر سسرال کے حقوق	〃 〃
اشیائے ضرورت کا اسلامی معیار	〃 〃
منگنی اور منگیتر	〃 〃
شب برات، احادیث کی روشنی میں	〃 〃

زیر طبع

- خطوط علیم وخبیر کے نام ﴿دعائیہ تحریریں﴾
- ہجرت کی راہیں...... قدم بہ قدم منزل بہ منزل
- چند مقامات محبت ﴿جنہیں رسول ﷺ سے نسبت ہے﴾
- اور شطونگڑا ہار گیا ﴿ماں اور بچے کے لیے﴾
- تین حروف ﴿بچوں کے لیے﴾

مشربہ علم وحکمت
ندیم ٹاؤن ڈاکخانہ اعوان ٹاؤن لاہور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ